سوال

(188) رمضان کے اٹھائیس روزے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاماہ رمضان کے صرف اٹھائیس روزے رکھنا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور مستفیض (مشہور) احادیث سے یہ ثابت ہے کہ مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا اوراگر رمضان المبارک کے اٹھائیس روزے رکھنے کے بعد شرعی شہادت کے ساتھ شوال کا آغازثابت ہوجائے تواس کے معنی یہ ہیں کہ رمضان کا ایک روزہ رہ گیا ہے لہذااس ایک روزے کی قضا لازم ہوگی، کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ قمری مہینہ اٹھائیس دن کا ہو، یقیناً یہ مہینہ انتیس یاتیس دن کا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ161

محدث فتویٰ